جمعرات و جمعہ کے فضائل و اعمال

واضح ہے کہ جمعہ کو تمام ایام پر ایک خاص امتیاز اور شرف حاصل ہے۔ چنانچہ حضرت رسول اللہ ؐ کا فرمان ہے کہ شب جمعہ و جمعہ کی چوبیس ساعتیں ہیں اور ہر ایک ساعت میں خداوند عالم چھ لاکھ انسانوں کو جہنم سے آزاد کرتا ہے۔ امام جعفر صادقؑ کا ارشاد ہے کہ زوال جمعرات سے زوال جمعہ کے درمیان جس شخص کو موت واقع ہو وہ فشار قبر سے محفوظ رہے گا۔ حضرت ہی کا فرمان ہے کہ جمعہ کا خاص احترام اور حق ہے۔ اس حق کو ضائع نہ کرو، اس دن کی عبادت میں کوتاہی نہ کرو۔ اچھے اعمال سے خدا کا قرب حاصل کرو اور تمام محرمات کو ترک کرو کیونکہ خدا تعالیٰ اس روز اطاعت کا ثواب بڑھا دیتا ہے۔ گناہوں کی سزا ختم کر دیتا ہے اور دنیا و آخرت میں مومنین کے درجات بلند کرتا ہے اور روز جمعہ کی طرح شب جمعہ کی بھی بہت فضیلت ہے اور ممکن ہو تو شب جمعہ صبح تک دعا و نماز میں گزارو۔ شب جمعہ میں خدا مومنین کی عزت بڑھانے کے لیے ملائکہ کو پہلے آسمان پر بھیجتا ہے تاکہ وہ انکی نیکیوں میں اضافہ کریں اور انکے گناہ مٹا ڈالیں۔ اسکی وجہ یہ ہے کہ حق تعالیٰ رحیم و کریم ہے اور اسکی عنایتیں اور عطائیں وسیع ہیں۔ معتبر حدیث میں رسول اللہ ؐ سے مروی ہے کہ کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ ایک مومن اپنی حاجت کیلئے دعا کرتا ہے مگر خدا اسکی وہ حاجت پوری کرنے میں تاخیر کرتا ہے تاکہ روز جمعہ اسکی حاجت کو پورا کرے اور جمعہ کی فضیلت کی وجہ سے کئی گناہ معاف کر دیتا ہے۔ نیز فرمایا کہ جب برادران یوسف ؑ نے حضرت یعقوبؑ سے کہا کہ وہ انکے گناہوں کی معافی کیلئے دعا کریں تو انہوں نے فرمایا: سَوْفَ اَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّی کہ عنقریب میں تمہارے گناہوں کی بخشش کے لیے اپنے پروردگار سے دعا کروں گا، یہ تاخیر اس لیے کی گئی کہ جمعہ کی سحر کو دعا کی جائے تاکہ وہ قبولیت تک پہنچے۔ حضرتؑ سے یہ بھی مروی ہے کہ شب جمعہ میں مچھلیاں سر پانی سے باہر نکالتی ہیں اور صحرائی جانور اپنی گردنیں بلند کر کے بارگاہ الٰہی میں عرض کرتے ہیں کہ اے پروردگار! انسانوں کے گناہوں کے باعث ہم پر عذاب نہ کرنا۔ امام محمد باقرؑ فرماتے ہیں کہ ہر شب جمعہ ایک فرشتہ ابتداءِ شب سے آخر شب تک عرش کے اوپر سے یہ ندا کرتا ہے کہ ہے کوئی مومن بندہ ہے جو طلوع فجر سے پہلے دنیا و آخرت کی کوئی حاجت طلب کرے تاکہ میں اس کی حاجت پوری کروں ۔ ہے کوئی مومن بندہ جو طلوع فجر سے پہلے گناہوں سے معافی کا طالب ہو اور میں اس کے گناہ معاف کر دوں کوئی بندۂ مومن ہے کہ جس کی روزی میں نے تنگ کر رکھی ہو وہ طلوع صبح سے قبل مجھ سے وسعت رزق طلب کرے پس میں اس کی روزی میں وسعت عطا کروں، آیا کوئی بیمار مومن ہے جو مجھ سے طلوع صبح سے پہلے شفا کا طالب ہو تو میں اسے شفا دے دوں، کوئی قیدی و غم زدہ مومن ہے جو صبح جمعہ سے پہلے مجھ سے سوال کرے تو میں اسکو قید سے رہائی دے کر اس کا غم دور کروں، آیا

کوئی مظلوم مومن ہے جو طلوع صبح سے پہلے ظالم کے ظلم کو دور کرنے کا مجھ سے سوال کرے تو میں اس کیلئے ہر ظلم کرنے والے سے انتقام لوں اور اس کا حق اسے دلا دوں، پس وہ فرشتہ جمعہ کی صبح طلوع ہونے تک اسی طرح آواز دیتا رہتا ہے۔ امیر المومنینؑ سے منقول ہے کہ حق تعالیٰ نے جمعہ کو تمام دنوں پر فضیلت دی ہے اور اسکو روز عید قرار دیا ہے، اس طرح شب جمعہ کو بھی باعظمت قرار دیا ہے۔ جمعہ کی ایک فضیلت یہ ہے کہ اس روز خدا سے جو سوال کیا جائے وہ پورا کر دیا جاتا ہے اگر کوئی گروہ مستحق عذاب ہے لیکن وہ شب جمعہ یا روز جمعہ دعا کرے تو اسے عذاب سے چھٹکارا مل جاتا ہے۔ حق تعالی روز جمعہ مقدر کو محکم اور ناقابل تغیر بنا دیتا ہے۔ لہذا شب جمعہ عام راتوں سے اور روز جمعہ عام دنوں سے افضل ہے۔ حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں: شب جمعہ میں گناہوں سے بچو کیونکہ اس رات کئی گنا عذاب بڑھ جاتا ہے جیسا کہ اس شب میں نیکیوں کا ثواب بھی کئی گنا زیادہ ہوتا ہے، اگر کوئی شخص شب جمعہ میں گناہ سے پرہیز کرے تو خدا اس کے سابقہ گناہ معاف کر دیتا ہے اور اگر کوئی شخص شب جمعہ میں اعلانیہ گناہ کرے تو خدا اسکو ساری زندگی کے گناہوں کے برابر عذاب دے گا اور اس گناہ کا عذاب بھی زیادہ ہوگا، اور معتبر سند کے ساتھ امام علی رضاؑ سے منقول ہے کہ رسول اللہ ؐ نے فرمایا: جمعہ کا دن تمام دنوں کا سردار ہے اس میں نیکیوں کا ثواب کئی گنا ہوتا ہے اور گناہ معاف ہو جاتے ہیں، درجات بلند، دعائیں قبول، رنج و الم زائل اور بڑی بڑی حاجات پوری کر دی جاتی ہیں۔ اس دن خدا تعالی بندوں کے لیے اپنی رحمت میں اضافہ کرتا ہے اور لوگوں کی ایک کثیر تعداد کو جہنم کی آگ سے آزاد کرتا ہے۔ جو شخص اس دن خدا کو پکارے اور وہ اس دن کی عزت و عظمت کا قائل بھی ہو تو خدا پر اسکا حق ہے کہ وہ اسے جہنم کی آگ سے چھٹکارا عطا کرے اگر کوئی شخص شب جمعہ یا روز جمعہ میں وفات پا جائے تو وہ شہید شمار ہوگا اور قیامت کے دن عذاب الٰہی سے محفوظ رہے گا۔ جو آدمی جمعہ کے دن کی عظمت کی پرواہ نہ کرے اور اسکے حق کو ضائع کرے مثلاً نماز جمعہ بجا نہ لائے یا حرام کاموں سے نہ بچے، خدا کے لیے ضروری ہے کہ وہ اس شخص کو جہنم کا ایندھن بنائے مگر یہ کہ وہ توبہ کر لے۔ معتبر اسناد کے ساتھ امام محمد باقرؑ سے مروی ہے کہ آفتاب نے کبھی کسی ایسے دن طلوع نہیں کیا جو جمعہ سے بہتر ہو۔ اس روز پرندے جب ایک دوسرے سے ملتے ہیں تو سلام کرتے اور کہتے ہیں کہ آج بڑا ہی عظیم دن ہے۔ نیز معتبر سند کے ساتھ امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن کو درک کرے وہ عبادت الٰہی کے علاوہ کچھ نہ کرے کہ اس دن خدا تعالی اپنے بندوں کے گناہ معاف کرتا ہے اور ان پر رحمت خداوندی نازل ہوتی ہے۔ حق تو یہ ہے کہ شب جمعہ اور روز جمعہ کے فضائل کثیر ہیں اور اس مختصر کتاب میں اتنی گنجائش نہیں کہ ان سب کا تذکر کیا جائے۔